ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code:	BULE-002
Course Title:	اردو زبان کی تاریخ
Assignment Code:	BULE-002/TMA/2026-2027
Coverage:	5 Blocks
Marks:	100

نوٹ:- مندرجہ ذیل سوالات میں سے صرف پانچ سوالوں کے جوابات مطلوب ہیں۔ سوالات کے نمبر برابر ہیں۔

(20X5 = 100)

سوال نمبر 1 ہندوستان کے قدیم لسانی و تہذیبی پس منظر پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

سوال نمبر 2 کھڑی بولی اور اردو کا کیا رشتہ ہے؟ ایک مضمون لکھیے۔

سوال نمبر 3 اردو کی ابتدا سے متعلق لسانی مباحث کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر 4 اردو ادب پر عربی و فارسی کے اثرات قلم بند کیجیے۔

سوال نمبر 5 اردو کی چند لسانی، سماجی اور علاقائی بولیوں کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر 6 اردو ادب میں مشترکہ تہذیب کی عکاسی سے متعلق ایک مفصل نوٹ لکھیے۔

سوال نمبر 7 اردو میں قواعد نویسی کی روایت سے پر ایک مفصل مضمون لکھیے۔

سوال نمبر 1 ہندوستان کے قدیم لسانی و تہذیبی پس منظر پر تفصیلی مضمون لکھیے۔

جواب:

ہندوستان کی زبانوں اور تہذیب کی تاریخ نہایت قدیم اور رنگا رنگ ہے۔ اس خطے میں مختلف زمانوں کے دوران کئی قومیں آباد ہوئیں، ان کی زبانیں باہم ملیں اور رسم و رواج نے ایک دوسرے پر اثر ڈالا۔ اردو کا تاریخی پس منظر سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اس وسیع لسانی اور تہذیبی ماحول کو دیکھیں جس میں شمالی ہندوستان کی جدید زبانیں پروان چڑھیں۔ زبان کسی ایک دن پیدا نہیں ہوتی بلکہ صدیوں کے میل جول سے آہستہ آہستہ نئی شکل اختیار کرتی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ اس حقیقت کی واضح مثال ہے۔

قدیم تہذیب اور زبانوں کا تنوع

وادیٔ سندھ کی تہذیب، جس کے نمایاں مراکز ہڑپہ اور موہنجودڑو تھے، ہندوستانی تاریخ کے قدیم ادوار میں اہم مقام رکھتی ہے۔ یہاں شہری منصوبہ بندی، تجارت، دست کاری اور اجتماعی زندگی کی ترقی کے آثار ملتے ہیں۔ وادیٔ سندھ کی مہروں پر ایک تحریری نظام بھی ملتا ہے، لیکن اسے اب تک یقینی طور پر پڑھا نہیں جا سکا۔ اس لیے یہ کہنا درست نہیں کہ اس تہذیب کے باشندے لازماً کسی خاص موجودہ زبان کے بولنے والے تھے۔ تاہم یہ آثار ثابت کرتے ہیں کہ برصغیر میں قدیم زمانے ہی سے منظم تہذیبی زندگی موجود تھی۔

قدیم ہندوستان میں مختلف زبانوں کے خاندان ملتے ہیں۔ ہند آریائی زبانیں ہند یورپی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ دراوڑی خاندان کی زبانوں میں تمل، تیلگو، کنڑ اور ملیالم نمایاں ہیں۔ منڈا اور دوسری آسٹرو ایشیائی زبانیں وسطی اور مشرقی علاقوں میں بولی جاتی رہیں، جبکہ تبتی برمی خاندان کی زبانوں کا تعلق بالخصوص شمال مشرقی خطوں سے ہے۔ ان خاندانوں کی موجودگی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان کا لسانی نقشہ کبھی یک رنگ نہیں رہا۔

ویدک اور کلاسیکی سنسکرت کا دور

شمالی ہندوستان کی قدیم ہند آریائی زبانوں کی تاریخ میں ویدک زبان خاص اہمیت رکھتی ہے۔ ویدوں کی زبان بعد کی کلاسیکی سنسکرت سے کئی اعتبار سے مختلف تھی۔ وقت کے ساتھ سنسکرت کے ادبی اور علمی قواعد منظم ہوئے۔ پانِنی کی قواعدی روایت نے اس زبان کی ساخت کو سمجھنے اور محفوظ رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ سنسکرت میں مذہبی، فلسفیانہ، شعری اور سائنسی تحریروں کا بڑا ذخیرہ پیدا ہوا۔

اس کے باوجود عام لوگوں کی بول چال ہمیشہ ادبی سنسکرت جیسی نہیں تھی۔ مختلف علاقوں میں عوامی زبانیں اپنی الگ رفتار سے بدلتی رہیں۔ مذہبی اور سماجی زندگی میں سنسکرت کے